السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک شادی شدہ بہن تھی جس کے تین بچے بھی تھے ،اس بہن کا ہمیشہ اپنے شوہر سے جھگڑا رہتا تھا نیز اپنے والد کے خلاف بھی اختلاف تھا اور اس کا سبب بھی اس کو وہی شوہر تھا جو اس سے بے حد ناروا سلوک کرتا تھا جس کی وجہ سے وہ گھر چھوڑ کر اپنی اس مطلقہ ماں کے گھر جانے پر مجبور ہوگئی جس نے ایک اور آدمی سے شادی کرر کھی تھی ۔۔۔۔۔۔اس کی ماں کا یہ شوہر بھی اس سے برا سلوک کرتا تھا تو میں نے ایک فلیٹ لے لیا تاکہ یہ میرے ساتھ رہائش اختیار کرے لیکن یہ اپنی ماں کے پاس بھی اکثر جاتی رہتی تھی اور ایک دفعہ اس کی ماں کے شوہر نے اسے مجبور کیا کہ جائے اور بچوں کو اپنے شوہر کے پاس چھوڑ آئے ،چنانچہ اس نے اپنی ماں کو راضی کرنے کے لئے اسی طرح کیا۔

ایک دن اس کا اور اس کی ماں کے شوہر کا آپس میں جھگڑا ہوگیا اور یہ فلیٹ میں آگئی اور ان آلام ومصائب اور اولاد کی دوری کی وجہ سے بے حد رنجیدہ تھی اور اس نے فریز سے گولیاں نکالیں اور ان سب گولیوں کو کھالیا تاکہ خود کشی کرے لیکن میں اسے ہسپتال لے گیا جہاں اس کا علاج کیا گیا اور پھر وفات سے قبل جب اس نے یہ محسوس کیا کہ یہ اس کی زندگی کے آخری ایام ہیں تو اس نے توبہ کرلی اور اس نے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے کثرت سے استغفار پڑھنا شروع کردیا تھا اور ہم سے بھی یہ کہنا شروع کردیا تھا کہ ہم بھی اس کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرمادے !چنانچہ قضائے الہی سے اس کا انتقال ہوگیا تو سوال یہ ہے کہ اب اس کا کیا حال ہوگا۔۔۔۔۔۔کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اس کی طرف سے صدقہ اور حج کروں کیونکہ میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں ساری زندگی یہ اعمال کرتا رہوں گا، میر رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بہن نے جب اللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ کرلی تھی اور خود کشی کرنے پر ندامت کا اظہار کیا تو امید ہے کہ اللہ تعالی اسے معاف فرمادے گا کیونکہ توبہ سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور توبہ کرنے والا اس طرح ہو جاتا ہے جیسے اس نے کوگناہ کیا ہی نہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے اور اگر آپ اس کی طرف سے صدقہ کریں یا استغفار اور دعا کریں تو یہ بہت اچھا ہوگا، اس سے اسے بھی نفع ہوگا اور آپ کو بھی اس کا اجر وثواب ملے گا۔

آپ نے جب اعمال صالحہ کی نذر مانی ہے تو اسے بھی پورا کریں کیونکہ اللہ تعالی نے اپنے نیک بندوں کی تعریف کرتے ہوئے ان لوگوں کی بھی ستائش کی ہے جو اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں، چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے:

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (الانسان۷/۷۶)

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی، خوف رکھتے ہیں۔''

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص اللہ تعالی کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اطاعت کرنی چاہیئے اور جو اللہ تعالی کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے۔'' اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں روایت فرمایا ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 418

محدث فتویٰ